Murday ki baybasi

Mulana Muhammad Ilyas Attar Qadri (Damat Barkatuhumul Aaliya)

امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

رسالہ نمبر: 6

مردے کی بے بسی

تخریج شدہ

اس رسالے میں۔۔۔۔۔۔

مُردہ کیا کہتا ہے؟

شاہی موت

جنازے کا اعلان

T.V. چھوڑ کر مرنے کا عذاب

گنجا اژدھا

وغیرہ ملاحظہ فرمائیں۔

پیشکش: شہزادۂ عطار الحاج احمد عبید رضا عطاری

مکتبۃ المدینہ

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ کراچی، پاکستان۔ فون: 4921389-90-91

شہید مسجد کھارادر، باب المدینہ کراچی، پاکستان۔ فون: 2314045-2203311 فیکس 2201479

Email:maktaba@dawateislami.net / www.dawateislami.net / www.dawateislami.org

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

مُردے کی بے بسی[1]

شیطٰن لاکھ سُستی دلائے یہ رسالہ (32صفحات) مکمّل پڑھ لیجئے اِن شآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ اپنے دل میں مَدَنی انقِلاب برپا ہوتا مَحسوس فرمائیں گے۔

دُرُود شریف کی فضیلت

حُضُور سراپا نور، شافِعِ یومُ النُّشور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کا ارشادِ نورٌ علیٰ نور ہے، ''مجھ پر دُرُود شریف پڑھ کر اپنی مجالس کو آراستہ کرو، کہ تمہارا دُرُودِ پاک پڑھنا بروزِ قیامت تمہارے لئے نور ہوگا''۔

(فردوس الاخبار حدیث ۳۱۴۸ ج۲ ص ۴۱۷ دار الکتاب العربی بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی علٰی مُحَمَّد

---

[1] یہ بیان امیرِ اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) نے تبلیغِ قراٰن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے تین روزہ بین الاقوامی اجتماع (۱۱،۱۲،۱۳ شعبان المعظم ۱۴۲۳ھ بروز اتوار مدینۃ الاولیاء ملتان) میں فرمایا۔ ضروری ترمیم کے ساتھ تحریراً حاضرِ خدمت ہے۔ ۔ عبید الرضا ابن عطار

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

مُردہ اور غسّال

عالِم ومُحدِّث اور مشہور تابِعی بُزُرگ حضرتِ سَیِّدُنا سُفیان ثَوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مَروی ہے کہ مَرنے والا ہر چیز کو جانتا ہے، حتّٰی کہ غسّال سے کہتا ہے، تجھے خدا عزَّوَجلَّ کی قسم ہے تو غُسل میں میرے ساتھ نرمی کر اور جب وہ اپنے جنازے کی چارپائی پر ہوتا ہے، اُس سے کہا جاتا ہے، ''اپنے بارے میں لوگوں کی باتیں سُن۔'' (شَرحُ الصُّدور ص ۹۵ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

مُردہ کیا کہتا ہے؟

امیرُ المؤمنین حضرتِ سَیِّدُنا عُمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ رِوایت کرتے ہیں، نبیِّ کریم، رءُوف رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا، مُردہ جب تخت پر رکھا جاتا ہے اور اُسے لیکر ابھی تین [۳] قدم ہی چلے ہوتے ہیں کہ وہ بولتا ہے اور اسکے کلام کو انسانوں اور جِنّوں کے علاوہ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے سُنْاتا ہے۔ مُردہ کہتا ہے، ''اے میرے بھائیو! اور اے میرا جنازہ اُٹھانے والو! تمہیں دنیا دھوکے میں نہ ڈال دے جیسا کہ مجھے ڈالے رکھا اور زمانہ تمہارے ساتھ نہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

کھیلے جیسا کہ میرے ساتھ کھیلا، میں نے جو کچھ کمایا وہ اپنے وُرَثاء کیلئے چھوڑ آیا اللہ عَزَّوَجَلَّ قِیامت والے دِن مجھ سے حِساب لے گا اور میری گرِفت فرمائے گا۔ حالانکہ تم لوگ مجھے رُخصت کرتے اور مجھے پکارتے (یعنی میرے لئے روتے) ہو۔

(شَرحُ الصُّدور ص۹۶ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

جیتنے دنیا سکندر تھا چلا　　جب گیا دنیا سے خالی ہاتھ تھا

عُمْر بھر کی بھاگ دوڑ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اُس وقت کیسی بے کسی ہوگی جب رُوح جسم سے جُدا ہوچکی ہوگی، وہ کس قدر بے بسی کا عالَم ہوگا جس وَقت بیش قیمت کپڑے اُتارے جارہے ہونگے، غَسّال نہلا رہا ہوگا، لٹھے کا کفن پہنایا جارہا ہوگا، کیسی حسرت کی گھڑی ہوگی جب جنازہ اُٹھایا جارہا ہوگا، ہائے! ہائے! وہ دنیا جس کے لئے عمر بھر بھاگ دوڑ کی تھی، جس کی خاطِر راتوں کی نیندیں اُڑائی تھیں، طرح طرح کے خطرے مول لیے تھے، حاسِدین کے رُکاوٹیں کھڑی کرنے کے باوُجود بھی جان لڑا کر دنیا کا مال کماتے رہے تھے، دولت اکٹھی

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

کرتے رہے تھے، مکان کو نہایت ہی اہتمام کے ساتھ مضبوط تعمیر کیا تھا، اِس کو طرح طرح کے فرنیچر سے آراستہ کیا تھا، وہ سب چھوڑ کر رخصت ہونا پڑ رہا ہوگا۔ آہ! قیمتی لباس کُھونٹی سے ٹنگا رہ جائیگا، کار ہوئی تو گیرج میں کھڑی رہ جائے گی، کھیل کُود کے آلات، عَیش وطَرَب کے اَسباب اور ہر طرح کا سامان دَھرا کا دَھرا رہ جائے گا۔ اُس وقت **مُردے کی بے بسی** اِنتہا کو پہنچے گی جب اُس کو روشنیوں سے جگمگاتی عارِضی خوشیوں سے مُسکراتی دنیائے ناپائیدار کے فانی گھر سے نکال کر اندھیری قبر میں مُنتَقِل کرنے کیلئے کندھوں پر لاد کر سوئے قبرِستان چل پڑیں گے۔

عالَمِ اِنقِلاب ہے دُنیا ۔ چند لمحوں کا خواب ہے دُنیا
فخر کیوں دل لگائیں اِس سے ۔ نہیں اچھی، خراب ہے دُنیا

قَبْر کی دِل ہلا دینے والی کہانی

حضرتِ سَیِّدُنا عمر بن عبدُ العزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک جنازے کے ساتھ قبرِستان تشریف لے گئے، وہاں ایک قَبْر کے پاس بیٹھ کر غور و فکر میں ڈوب گئے،

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

کسی نے عرض کی، ''یا امیرَ المومنین! آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہاں تنہا کیسے تشریف فرما ہیں؟ فرمایا، ''ابھی ابھی ایک قَبر نے مجھے پُکار کر بُلایا اور بولی، اے عُمر بن عبدُ العزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھ سے کیوں نہیں پوچھتے کہ میں اپنے اندر آنے والوں کے ساتھ کیا برتاؤ کرتی ہوں؟ میں نے اُس قبر سے کہا، مجھے ضَرور بتا۔ وہ کہنے لگی، جب کوئی میرے اندر آتا ہے تو میں اُس کا کفن پھاڑ کر جِسْم کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتی اور اُسکا گوشْت کھا جاتی ہوں، کیا آپ مجھ سے یہ نہیں پوچھیں گے کہ میں اس کے جوڑوں کے ساتھ کیا کرتی ہوں؟ میں نے کہا، ضَرور بتا۔ تو کہنے لگی، ''ہتھیلوں کو کلائیوں سے، گُھٹنوں کو پِنڈلیوں سے اور پِنڈلیوں کو قدموں سے جُدا کر دیتی ہوں''۔ اتنا کہنے کے بعد حضرتِ سَیِّدُنا عمر بن عبدُ العزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہچکیاں لے کر رونے لگے۔ جب کچھ اِفاقہ ہوا تو کچھ اس طرح عبرت کے مَدَنی پھول لٹانے لگے، ''**اے اسلامی بھائیو!** اِس دنیا میں ہمیں بہُت تھوڑا عرصہ رَہنا ہے، جو اِس دنیا میں (سخت گنہگار ہونے کے باوُجود) صاحِبِ اِقتِدار ہے وہ (آخرت میں) انتہائی ذلیل وخوار ہے۔ جو اس جہاں میں مالدار ہے وہ (آخرت میں) فقیر

ہوگا۔ اِس کا جوان بوڑھا ہوجائے گا اور جو زندہ ہے وہ مر جائے گا۔ دنیا کا تمہاری طرف آنا تمہیں دھوکہ میں نہ ڈال دے، کیونکہ تم جانتے ہو کہ یہ بُہت جلد رخصت ہوجاتی ہے۔ کہاں گئے تلاوتِ قراٰن کرنے والے؟ کہاں گئے بیتُ اللہ کا حج کرنے والے؟ کہاں گئے ماہِ رَمضان کے روزے رکھنے والے؟ خاک نے انکے جسموں کا کیا حال کردیا؟ قبر کے کیڑوں نے ان کے گوشْت کا کیا انجام کردیا؟ ان کی ہڈِّیوں اور جوڑوں کے ساتھ کیا ہوا؟ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! دنیا میں یہ آرام دِہ نرم نرم بستر پر ہوتے تھے لیکن اب وہ اپنے گھر والوں اور وطن کو چھوڑ کر راحت کے بعد تنگی میں ہیں، ان کی بیواؤں نے دوسرے نِکاح کر کے دوبارہ گھر بسا لئے، انکی اَولاد گلیوں میں دربدر ہے، ان کے رشتہ داروں نے ان کے مکانات و میراث آپَس میں بانٹ لی۔ وَاللہ! ان میں کچھ خوش نصیب ہیں جو قبروں میں مزے لُوٹ رہے ہیں اور وَاللہ! بعض قبر میں عذاب میں گرِفتار ہیں۔

افسوس صد ہزار افسوس، اے نادان! جو آج مرتے وَقت کبھی اپنے والِد کی، کبھی اپنے بیٹے کی تو کبھی سگے بھائی کی آنکھیں بند کررہا ہے، ان میں سے کسی

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

کو نہلا رہا ہے، کسی کو کفن پہنا رہا ہے، کسی کے جنازے کو کندھے پر اُٹھا رہا ہے، کسی کے جنازے کے ساتھ جا رہا ہے، کسی کو قبر کے گڑھے میں اتار کر دفنا رہا ہے۔ (یاد رکھ! کل یہ سبھی کچھ تیرے ساتھ بھی ہونے والا ہے) کاش مجھے علم ہوتا! کون سا گال (قبر میں) پہلے خراب ہوگا'' پھر حضرت سیّدُنا عمر بن عبدُ العزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ رونے لگے اور روتے روتے بے ہوش ہوگئے اور ایک ہفتہ کے بعد اس دنیا سے تشریف لے گئے۔ (الروضُ الفائق ص ۱۳۸ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

حُجَّۃُ الاسلام حضرتِ سیّدُنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی اِحْیاءُ الْعُلُوم میں فرماتے ہیں، ''بوقتِ وَفات حضرتِ سیّدُنا عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زَبان پر یہ آیتِ کریمہ جاری تھی:

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾ (پ ۲۰ القصص ۸۳)

ترجَمۂ کنزُ الایمان: یہ آخرت کا گھر ہم ان کیلئے کرتے ہیں جو زَمین میں تکبُّر نہیں چاہتے اور نہ فَساد اور عاقِبت پرہیز گاروں ہی کی ہے۔

(اِحْیاء العلوم ج ٤ ص ٥١٠ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

فرمانِ مصطفٰے :(صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

شاہی موت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حضرتِ سَیِّدُ نا عمر بن عبد العزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یہ رِقّت انگیز حِکایت عَقلمندوں کیلئے زبردست تازیانۂ عبرت ہے۔ **شاہی موت** کا ایک مزید واقِعہ سَماعَت فرمایئے چُنانچِہ حُجَّۃُ الاسلام حضرتِ سَیِّدُ نا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی اِحْیاءُ الْعُلُوم میں فرماتے ہیں، ’’عین جانکنی کے عالَم میں کسی نے خلیفہ عبدالملِک بن مَروان سے پوچھا، اِس وَقت آپ خود کو کیسا پا رہے ہیں؟ جواب دیا، بِالکل ویسا ہی جیسا کہ قرانِ مجید کے ساتویں پارے میں سورۃُ الْاَنعام کی آیت نمبر ۹۵ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ:-

وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ

(پ ۷ الانعام ۹۵)

ترجَمۂ کنزُ الایمان: اور بے شک تم ہمارے پاس اکیلے آئے جیسا ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا۔ اور پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے جو مال و متاع ہم نے تمہیں دیا تھا۔

(احیاء العلوم ج ٤ ص ٥١٠ دار الکتب العلمیة بیروت)

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

سَلطنت کام نہ آئی

حُجَّۃُ الاسلام حضرتِ سیِّدُنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہِ الوالی اِحیاءُ العُلُوم میں فرماتے ہیں، ”مشہور عبّاسی خلیفہ ہارون رشید رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کا جب آخِری وَقت آیا تو وہ اپنے کفن کو اُلٹ پلٹ کر بار بار حسرت سے دیکھتے اور پارہ ۲۹ سورَۃُ الحآقَّۃ کی یہ آیتیں پڑھتے :-

مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ﴿۲۸﴾ هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿۲۹﴾

تَرجَمۂ کنزالایمان : میرے کچھ کام نہ آیا میرا مال، میرا سب زور جاتا رہا۔

(پ ۲۹ الحآقۃ: ۲۸-۲۹)

(اِحیاء العلوم ج ٤ ص ٥١١ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

دُنیا میں آمَد کا مَقصد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حقیقت یہ ہے کہ اِس دنیا میں آکر ہم سخت آزمائش میں مُبتَلا ہو گئے ہیں، ہماری آمد کا مقصد کچھ اور تھا مگر شاید ہم سمجھ کچھ اور بیٹھے ہیں! ہمارا اندازِ زندگی یہ بتارہا ہے کہ مَعاذَاللہ عزوجل گویا ہمیں

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا اور ایک قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

کبھی مرنا ہی نہیں، یاد رکھئے! ہمیں یہاں ہمیشہ نہیں رہنا، اِس دنیا میں آنے کا مقصد صِرف مال کمانا یا فَقَط دنیا کے عُلُوم وفُنُون کی ڈِگریاں پانا اور صِرف دُنیوی ترقیاں حاصِل کئے جانا نہیں ہے، قرآنِ پاک میں ارشاد ہوتا ہے:

اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰكُمۡ عَبَثًا وَّاَنَّكُمۡ اِلَيۡنَا لَا تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱۵﴾

(پ۱۸ المؤمنون ۱۱۵)

ترجَمۂ کنز الایمان: تو کیا یہ سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں بے کار بنایا اور تمہیں ہماری طرف پِھرنا نہیں؟

یاد رکھ ہر آن آخر موت ہے
بن تُو مت اَنجان آخر موت ہے

مرتے جاتے ہیں ہزاروں آدمی
عاقِل و نادان آخر موت ہے

کیا خوشی ہو دل کو چندے زِیُست سے
غمزدہ ہے جان آخر موت ہے

مُلکِ فانی میں فنا ہر شئے کو ہے
سن لگا کر کان آخر موت ہے

بارہا عِلمی تجھے سمجھا چکے
مان یا مت مان آخر موت ہے

وَزارَتیں کام نہیں آئیں گی

یقیناً اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔ اگر اِس نے اپنی زندَگی کے مقصد میں کامیابی حاصِل نہیں کی اور بروزِ مَحشر گناہوں کا اَنبار لیکر اپنے پروَرْدگار عَزَّوَجَلَّ کے دربار میں پیش ہوگیا تو دنیا کی بے شمار دولت بھی اسے اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کے قہر وغضب سے نہیں بچاسکے گی۔ دُنیوی عُلُوم و فُنُون، کارخانے، اسلِحہ (اَس۔لِ۔حہ)، دُنیوی سورس(SOURCE)، مَنصب، وَزارَتیں، دُنیوی آسائشیں، شُہرتیں، قُوّتیں، دُنیوی عظمتیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سُرخرو نہیں کرسکیں گی۔

اِقتِدار کے نشے میں مَست ہوکر ایک دوسرے کے عَیبوں کو اُچھالنے والوں، دَہشت گردیوں کا بازارگرم کرنے والوں اور مسلمانوں کے حُقُوق پامال کرنے والوں کیلئے لمحۂ فکریہ ہے، اگر مَعصیت کے سبب اللہ تعالیٰ ناراض ہوگیا، اسکے پیارے حبیب صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسَلَّم رُوٹھ گئے اور ایمان برباد ہوگیا تو وہ وہ مشکِلات دَرپیش ہونگیں جو کبھی حل نہیں ہوں گی۔ پارہ ۳۰ سورَۃُ الھُمَزَۃ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جب تم مرسلین (علیہم السلام) پر دُرود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

میں ارشاد ہوتا ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ﴿۱﴾ الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ﴿۲﴾ یَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ﴿۳﴾ كَلَّا لَیُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَةِ ﴿۴﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ﴿۵﴾ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ﴿۶﴾ الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ﴿۷﴾ اِنَّهَا عَلَیْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۸﴾ فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿۹﴾ (پ ۳۰ ہُمزہ)

ترجمۂ کنز الایمان :اللہ کے نام سے شُروع جو نہایت مہربان رحم والا۔خرابی ہے اس کے لئے جو لوگوں کے منہ پر عیب کرے پیٹھ پیچھے بدی کرے، جس نے مال جوڑا اور گن گن کر رکھا کیا یہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے دنیا میں ہمیشہ رکھے گا، ہرگز نہیں ضرور وہ روندنے والی میں پھینکا جائے گا اور تُو نے کیا جانا کیا روندنے والی، اللہ عزوجل کی آگ کہ بھڑک رہی ہے، وہ جو دلوں پر چڑھ جائے گی، بے شک وہ ان پر بند کردی جائے گی۔ لمبے لمبے ستونوں میں۔

چار بے بُنیاد دعوے

حضرتِ سیّدُنا شقیق بلخی علیہ رحمۃ اللہ القوی کا ارشاد ہے، ''لوگ چار چیزوں کا دعویٰ کرتے ہیں مگر انکا عمل انکے دعوے کے خِلاف ہے، (۱) انکا زبانی قول تو

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

یہ ہے کہ ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ کے بندے ہیں مگر انکے عمل آزادوں جیسے ہیں۔ (۲) کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہی ہماری روزی کا کَفِیْل ہے مگر وہ بہُت کچھ مال و دولت جَمْع کر لینے کے بعد بھی مطمئِن نہیں ہوتے (۳) کہتے ہیں کہ دنیا سے آخِرت بہتر ہے مگر وہ صِرف دنیا ہی کی بہتری کیلئے کوشاں ہیں، (۴) کہا کرتے ہیں کہ ہمیں ایک دن ضَرور مرنا پڑے گا مگر زندَگی کا انداز ایسا ہے کہ گویا کبھی مرنا ہی نہیں۔

پہلا دعوٰی "میں اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کا بندہ ہوں"

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! واقِعی مقامِ غور ہے یقیناً ہر مسلمان یہ اقرار کرتا ہے کہ **میں اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کا بندہ ہوں**، اور ظاہر ہے بندہ "پابند" ہوتا ہے، مگر آج کل اکثر مسلمانوں کے کام آزادوں والے ہیں۔ دیکھئے! جو کسی کا ملازِم ہوتا ہے وہ اُس کی مرضی کے مطابِق ہی کام کرتا ہے، یقیناً ہم اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں اور اُسی کا رِزْق کھارہے ہیں، مگر افسوس ہمارے کام کامل بندوں والے نہیں، اُسکا حُکم ہے نَماز پڑھو، مگر سُستی کر جاتے ہیں، رَمضان کے روزوں کا حکم ہے، لیکن وہ نہیں رکھ پاتے۔ اِسی طرح دیگر اُحکاماتِ خُداوندی

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دوسو بار دُرُود پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

عَزَّوَجَلَّ کی بجا آوری میں سخت کوتاہیاں ہیں۔

دوسرا دعویٰ "اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی روزی دینے والا ہے"

بے شک "اللہ تعالیٰ ہی روزی کا کفیل ہے"۔ مگر پھر بھی حُصولِ رِزْق کا انداز نہایت عجیب وغریب ہے۔ اللہ تعالیٰ عَزَّوَجَلَّ کو رَزّاق ماننے اور روزی دینے والا تسلیم کرنے کے باوُجود نہ جانے کیوں لوگ سُود کا لین دین کرتے، سُودی قرضے لیکر فیکٹریاں چلاتے اور عمارَتیں بنواتے ہیں! جب اللہ تعالیٰ کو روزی دینے والا تسلیم کرلیا تو اب کون سی بات رِشوت لینے پر مجبور کرتی ہے؟ کیا وجہ ہے کہ ملاوٹ والا مال فریب کاری کے ساتھ بیچنا پڑ رہا ہے؟ کیوں چوریوں اور لوٹ مار کا سلسلہ ہے؟ رَوزی کے یہ حرام ذرائع آخر کیوں اپنا رکھے ہیں؟

تیسرا دعویٰ "دنیا سے آخرت بہتر ہے"

یقیناً "دنیا سے آخرت بہتر ہے" یہ دعویٰ کرنے کے باوُجود صد کروڑ افسوس! انداز صِرْف اور صِرْف دنیا کو بہتر بنانے والا ہے، فَقَط دنیا کی دولت سمیٹنے ہی کی مصروفیت ہے، ہر شخص دنیا کے مال ہی کا متوالا نظر آرہا ہے اور زندگی جینے کا

طرز یہ بتاتا ہے گویا دنیا سے کبھی جانا ہی نہیں۔

چوتھا دعویٰ ''ایک دن مرنا پڑے گا''

یقیناً ''ہمیں ایک دِن مَرنا پڑیگا'' یہ تسلیم کرنے کے باوُجود افسوس صد کروڑ افسوس، زندگی کا انداز ایسا ہے گویا کبھی مرنا ہی نہیں، دیکھئے! ''حضرت سیِّدُنا حسنِ بَصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ ''ہمیں ایک دِن مرنا پڑیگا'' کے دعوے کی عملی تصویر تھے، انکی زندگی کا انداز یہ تھا کہ ''ہر وقت اس طرح سہمے رہتے تھے جیسے انہیں سزائے موت سنادی گئی ہو''۔ (مُلَخَّصاً اِحیاء العلوم ج ٤ ص ١٩٨ دار الکتب العلمیة بیروت)

جس کو آجکل ''بلیک وارنٹ'' کہتے ہیں۔ حالانکہ ان معنوں میں ہر ایک کے لئے بلیک وارنٹ جاری ہو چکا ہے کہ جو بھی پیدا ہوا ہے اُسے مرنا ہی پڑے گا، ہر جاندار پیدا ہونے سے قبل ہی گویا ''ہِٹ لِسٹ'' پر آچکا ہے، یعنی پیدا ہونے سے پہلے ہی، اسکی رَوزی اور عمر کا تعیُّن ہو گیا بلکہ اسکے دَفن ہونے کی جگہ بھی مقرّر ہو چکی۔ رِحِمِ مادَر میں انسان کا پُتلا بنانے کیلئے فِرِشتہ زمین کے اُس حصّے سے مٹّی

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

لاتا ہے جہاں یہ بندہ عمر گزارنے کے بعد مر کر دُفن ہوگا۔ سنو! بندہ اپنے حصّے کی روزی کھا کر، زندگی گزار کر لوگوں کے کندھوں پر جنازہ کے پنجرے میں سُوار ہو کر جب جانبِ قبرِستان سِدھارتا ہے اُس وَقت کیا کہتا ہے۔ چُنانچہ

جنازے کا اعلان

سرکارِ مدینہ، سلطانِ باقرینہ، قرارِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا، ''اُس ذات کی قسم جسکے قبضۂ قُدرت میں میری جان ہے اگر لوگ اسکا (یعنی مرنے والے کا) ٹھکانہ دیکھ لیں اور اسکا کلام سُن لیں تو مُردے کو بھول جائیں اور اپنی جانوں پر روئیں۔ جب مُردے کو تخت پر رکھ کر اُٹھایا جاتا ہے اُسکی رُوح پھڑپھڑا کر تخت پر بیٹھ کر نِدا کرتی ہے، ''**اے میرے اَہل وعِیال!** دنیا تمہارے ساتھ اِس طرح نہ کھیلے جیسا کہ اِس نے میرے ساتھ کھیلا، میں نے حلال اور غیرِ حلال مال جَمْع کیا اور پھر وہ مال دوسروں کے لئے چھوڑ آیا۔ اسکا نَفْع ان کیلئے ہے اور اس کا نقصان میرے لئے، پس جو کچھ مجھ پر

گزری ہے اس سے ڈرو''۔ (یعنی عبرت حاصل کرو۔)

(التَّذکِرۃ قُرطُبی ص۷۶ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مقامِ غور ہے! واقعی ہر جنازہ زبردست مُبلِّغ ہے اور گویا ہمیں پکار پکار کر کہہ رہا ہے کہ اے پیچھے رَہ جانے والو! جس طرح آج میں دنیا سے جا رہا ہوں عنقریب تمہیں بھی میرے پیچھے پیچھے آنا ہے۔ یعنی **جنازہ** گویا ہماری رہنمائی کر رہا ہے۔

جنازہ آگے بڑھ کے کہہ رہا ہے اے جہاں والو!
مِرے پیچھے چلے آؤ تمہارا رہنما میں ہوں

مُردوں سے گفتگو

شَرحُ الصُّدور میں ہے، ''حضرتِ سَیِّدُنا سعید بن مُسَیَّب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ایک بار ہم حضرتِ سَیِّدُنا علیُّ الْمرتَضٰی شیرِ خُدا کَرَّمَ اللہُ تَعالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیم کے ہمراہ مدینۂ منوَّرہ کے قبرستان گئے۔ حضرتِ مولیٰ علی کَرَّمَ اللہُ تَعالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیم نے قبر والوں کو سلام کیا اور فرمایا، ''اے قبر والو! تم اپنی خبر بتاؤ

گے یا ہم تمہیں بتائیں ؟ سَیِّدُنا سعید بن مُسَیَّب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے قبر سے '' وَعَلَیْکَ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ '' کی آواز سنی اور کوئی کہنے والا کہہ رہا تھا، '' یا امیرَ الْمُؤمنین ! آپ ہی خبر دیجئے کہ ہمارے مرنے کے بعد کیا ہوا '' ؟ حضرتِ مولیٰ علی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم نے فرمایا، '' سُن لو! تمہارے مال تقسیم ہو گئے، تمہاری بیویوں نے دُوسرے نکاح کر لئے، تمہاری اَولاد یتیموں میں شامل ہو گئی، جس مکان کو تم نے بُہت مضبوط بنلیا تھا اُس میں تمہارے دشمن آباد ہو گئے۔ '' اب تم اپنا حال سناؤ۔ یہ سن کر ایک قبر سے آواز آنے لگی، '' **یا امیرَ الْمُؤمنین** ! ہمارے کفن تار تار ہو گئے، ہمارے بال جھڑ کر مُنتَشِر ہو گئے، ہماری کھالیں ٹکڑے ٹکڑے ہو گئیں، ہماری آنکھیں بہ کر رُخساروں پر آ گئیں اور ہمارے نتھنوں سے پیپ بہہ رہی ہے اور ہم نے جو کچھ آگے بھیجا (یعنی جیسے عمل کئے) اُسی کو پایا، جو کچھ پیچھے چھوڑا اُس میں نقصان ہوا۔ '' (شَرحُ الصُّدور ص ۲۰۹ دارالکتب العلمیۃ بیروت) **میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو** ! پیچھے کیا چھوڑا، اُس پر بھی بندہ غور کرے، ناجائز کاروبار یا گناہوں کے آلات وغیرہ چھوڑ کر مرے اور وُرثا اُن

فرمانِ مصطفیٰ! (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

چیزوں کو اپنائیں تو اس کا انجام انتہائی لرزہ خیز ہے، ایک عبرت انگیز واقِعہ سنئے۔

T.V. چھوڑ کر مرنے پر عذابِ قبر

ایک اسلامی بھائی نے برطانیہ سے تحریر بھیجی تھی اُس کا خُلاصہ اپنے انداز وَالفاظ میں عرض کرنے کی کوشش کرتا ہوں، ''اندرونِ سندھ رہنے والے ایک بُزُرگ نے بتایا کہ ایک رات میں قبرِستان میں ایک تازہ قَبر کے پاس بیٹھ گیا، تاکہ عبرت حاصِل ہو، بیٹھے بیٹھے اُونگھ آگئی اور قبر کا حال مجھ پر مُنکَشِف ہو گیا کیا دیکھتا ہوں کہ قبر والا آگ کی لپیٹ میں ہے اور چلّا چلّا کر مجھ سے کہہ رہا ہے، ''مجھے بچاؤ! مجھے بچاؤ!'' میں نے کہا، ''میں کیسے بچاؤں''؟ اُس نے کہا، تھوڑے ہی دن پہلے میرا اِنتِقال ہوا ہے، میرا جوان بیٹا اِس وقت ٹی وی پر فلم دیکھ رہا ہے، جب جب وہ ایسا کرتا ہے مجھ پر شدید عذاب شروع ہو جاتا ہے۔ خدا عَزَّوَجَلَّ کے واسطے میرے جوان بیٹے کو سمجھاؤ کہ عَیش کوشیوں میں نہ پڑے، **وہ یہ ٹی۔ وی۔ نہ دیکھا کرے کیونکہ اسے میں نے خریدا تھا اور اب اسکی وجہ سے میں عذاب میں پھنس گیا ہوں**، افسوس کہ میں نے اسکی دُنیوی تربیّت

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم مرسلین (علیہم السلام) پر دُرود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

تو کی لیکن اسلامی تربیت نہ کی، اسے گناہوں سے منع نہ کیا اور قبر و آخرت کے مُعاملات سے خبر دار نہ کیا''۔ قبر والے نے اپنا نام و پتا بھی بتا دیا۔ چُنانچہ میں صبح قریبی بستی میں واقع اُس شخص کے مکان پر پہنچا، نوجوان نے رات ٹی۔ وی۔ پر فلم دیکھنے کا اعتراف کیا، میں نے جب اس کو اپنا خواب سنایا تو وہ صدمے سے رونے لگا اور اس نے اپنے گھر سے .T.V نِکال باہَر کیا۔

.T.V. نکال دینے پر آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی مُبارَکباد

ایک میجر کا بیان ہے، میں اُن دِنوں منگلا ڈیم میں ہُوا کرتا تھا، ''دِینہ'' (جہلم) کے اسلامی بھائیوں نے سُنّتوں بھرے بیان کی بعض کیسٹیں تُحفے میں دیں۔ وہ کیسٹیں گھر میں چلائی گئیں۔ ان میں سندھ کے بُزُرگ والا واقعہ بھی تھا سن کر ہم سب اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عذاب سے ڈر گئے اور اتّفاقِ رائے سے ٹی۔ وی۔ کو گھر سے نکال دیا۔ خدا کی قسم! .T.V. گھر سے نکالنے کے تقریباً ایک ہفتہ بعد میرے بچّوں کی امی نے (غیب کی خبر دینے والے) مَدَنی سرکار صَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ والہ

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

وَسَلَّم کی زیارت کی اور پیارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰی صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا، **مبارک ہو کہ تمہارا گھر سے ٹی۔وی۔ نکال دینے کا عمل اللہ تعالٰی کی بارگاہ میں منظور ہو گیا ہے۔**

چھوڑ دے ٹی. وی. کو وی. سی. آر. کو
کر لے یوں راضی شہِ اَبرار کو صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم

حِیلے بہانے مت کیجئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اب دیکھیں کون خوش نصیب ایسا ہے جو اِس مصیبت کو اپنے گھر سے نکالتا ہے اور مَعاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ کون بدنصیب ایسا ہے کہ ٹی۔وی۔ چھوڑ کر مرتا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ نہ کرے، اللہ عَزَّوَجَلَّ نہ کرے، اللہ عَزَّوَجَلَّ نہ کرے قبر میں پھنستا ہے! شاید شیطان آپ کو وَسوسے ڈالے کہ معلوم نہیں دعوتِ اسلامی والے کہاں کہاں سے یہ واقِعات اُٹھا کر لاتے ہیں، ٹی۔وی۔ تو "فُلاں فُلاں" کے گھر میں بھی ہے، دیکھئے! مجھے مطمئن کرنے کیلئے یہ دلیل کافی نہیں۔ آپکو مجھے اس ٹی۔وی۔ کے فضائل بتانے پڑیں گے، مَثَلاً سمجھانا ہوگا کہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

بے حَیا عورت کو ٹی وی پر ناچتے ہوئے دیکھنے میں مَعاذ اللہ عَزَّوَجَلَّ اِتنی اِتنی نیکیاں ملیں گی، نیز جو بے پردہ عورت خبریں سناتی ہے اِسکو دیکھنے اور سننے میں اِتنا اِتنا ثواب ہے۔ نیز مُوسیقی سننے اور قومی تباہی کے رَقص دیکھنے، وغیرہ کے فضائل بھی بیان کرنے ہوں گے۔ یقیناً یقیناً یقیناً آپ کبھی بھی ان کے فضائل نہیں بتا پائیں گے۔ آپ میرے بیان کردہ واقِعات کو تسلیم کریں یا نہ کریں مگر خوفِ خدا عزَّوَجَلَّ رکھنے والوں کا ضمیر پکار پکار کر کہہ رہا ہوگا کہ یہ ٹی۔ وی۔ گناہوں کے میٹر کو تیزی سے چلانے والا ہے۔ اس نے معاشرے کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیا، اَخلاق خراب کر دیئے، بے حیائی اور بے پردَگی اس ٹی۔ وی۔ کی وجہ سے بَہت زِیادہ عام ہوئی۔ اور کچھ کمی رَہ گئی تھی تو وہ ڈِش اینٹینا نے پوری کر دی۔ T.V. نے ہماری بَہو بیٹیوں کو نت نئے فیشن سکھائے، ہمارے نوجوان بیٹوں کو عشق کے اَفسانے سنا کر لڑکیوں کے عشق میں پھنسا کر انکی زندگیاں تباہ کر دیں اور اسی چکّر میں ہماری بَہو بیٹیوں کو برباد کر دیا۔ چھوٹے چھوٹے بچّوں کی حالت یہ کر دی کہ وہ مُوسیقی کی دُھنوں پر ٹانگیں تھرکاتے، ناچ دِکھاتے نظر آتے ہیں۔ اب

رہی سہی کسر انٹرنیٹ پوری کرنے لگا ہے، مسلمان تباہ حال ہو چکے ہیں، کافِر طاقتیں بُری طرح پیچھے پڑ گئی ہیں اور اُنہوں نے اِس قَدَر زِیادہ عیش کوشیوں کا عادی بنادیا ہے کہ معاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اب مسلمان کُفّار کے دستِ نگر ہوکر رہ گئے۔ حالانکہ ایک دَور وہ تھا کہ صرف ۳۱۳ مسلمان میدانِ بدر میں آئے تو اُنہوں نے کُفّارِ ناہنجار کے ایک ہزار کے لشکرِ جرّار کے چھکّے چھڑادیئے۔ ان کا ایمان یہ تھا

نہ تیغ و تیر پر تکیہ نہ بھالے پر نہ خنجر پر
بھروسہ تھا خدا عزوجل پر اور سب نبیوں کے افسر صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم پر

اوران کی شان یہ تھی کہ

غلامانِ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم جان دینے سے نہیں ڈرتے
یہ سر کٹ جائے یا رَہ جائے وہ پَروا نہیں کرتے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اپنے گناہوں سے سچّی توبہ کیجئے اور یہ بھی عہد کیجئے کہ آئندہ گناہوں سے بچ کر نیکیاں اپنائیں گے۔ آیئے چند گناہوں کا عذاب سنئے ان شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس سے خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ

پیدا ہوگا اور توبہ کرنے کی طرف رغبت ہوگی۔

خوفناک وادی

جہنّم میں غَیّ نامی ایک خوفناک وادی ہے جس کی گرمی سے جہنّم کی دِیگر وادِیاں پناہ مانگتی ہیں، ''یہ وادی زانیوں، شرابیوں، سُود خوروں، جھوٹے گواہوں، ماں باپ کے نافرمانوں اور بے نمازیوں کے لئے ہے''۔

(روحُ البیان ج ٥ ص ٣٤٥ داراحیاء التراث العربی بیروت)

گنجا اَژدھا

حضرت سَیِّدُنا ابوہُریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہُ سے رِوایت ہے کہ رسولِ پاک، صاحِبِ لَولاک، سیّاحِ اَفلاک صَلَّی اللہ تَعالیٰ علیہٖ وَالہٖ وَسلَّم نے فرمایا کہ جس کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مال عطا فرمایا اور اُس نے اُس کی زکوٰۃ ادا نہ کی تو قِیامت کے دن اُس کے مال کو ایک **گنجے اَژدَھے** کی صورت میں بنا دیا جائیگا کہ اس اَژدَہے کی دو۲ چِتّیاں ہوں گی۔ (جو اس کے بہُت ہی زَہریلے ہونے کی نشانی ہے) اور وہ اَژدَہا اس کے گلے کا طَوق (یعنی ہار) بنا دیا جائے گا جو اپنے جبڑوں سے اس کو

پکڑے گا اور کہے گا، میں ہوں تیرا مال، تیرا خزانہ۔

(صحیح بخاری حدیث ۱۴۰۳ ج ۱ ص ٤٧٤ دار الکتب العلمیة بیروت)

٤٠ دن تک نمازیں نامقبول

شرابیں پینے والے اور ہیروئین اور چرس کے کش لگانے والے، زِنا اور جوئے کے اڈّے چلانے والوں کیلئے لمحۂ فکریہ۔

حضرتِ سیِّدُنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، ''رسولُ اللہ عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: جو شراب پی لے گا چالیس دن تک اُسکی نَماز قبول نہیں ہوگی اگر اُس نے توبہ کرلی تو اللہ تعالیٰ اُسکی توبہ قبول فرمالے گا پھر اگر دوبارہ شراب پی لی تو پھر چالیس دن تک اُس کی نَماز قبول نہیں ہوگی اگر اُس نے توبہ کرلی تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی توبہ قبول فرمائے گا۔ پھر اگر تیسری بار شراب پی لی تو پھر چالیس دنوں تک اُس کی نَماز قبول نہیں ہوگی اگر اُس نے توبہ کرلی تو اللہ تعالیٰ اُس کی توبہ قبول فرمائے گا۔ پھر اگر چوتھی مرتبہ اُس نے شراب پی لی تو پھر چالیس دِنوں تک اس کی نَماز قبول نہیں ہوگی

اِسکے بعد اُس نے توبہ کرلی تو اُس کی توبہ قَبول نہیں ہوگی اور قِیامت کے دن اُس کو جہنّم میں دوزخیوں کی پیپ کی نَہر میں سے پِلایا جائے گا۔

(جامِعِ ترمذی حدیث ١٨٦٩ ج ٣ ص ٣٤١ دارالفکر بیروت)

شیرِ خدا رضی اللہ عنہ کی شراب سے نفرت

حضرتِ امیرالمؤمنین سیِّدُنا علیُّ الْمُرتَضٰی شیرِ خُدا کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم شراب سے نفرت کا اِظہار کرتے ہوئے فرماتے ہیں، ''اگر کسی کُنویں میں شراب کا ایک قطرہ گِر جائے اور اُس پر مَنارہ تعمیر کیا جائے میں اُس مَنارے پر اذان نہ دوں، اگر کسی دریا میں شراب کا ایک قطرہ گر جائے پھر وہ دریا خشک ہو جائے اور وہاں گھاس اُگ آئے تو اُس گھاس پر میں اپنے جانور نہ چَراؤں''۔

(روحُ البیان ج ١ ص ٣٤٠ داراحیاء التراث العربی بیروت)

ظالم والِدَین کی بھی اطاعت

ماں باپ کی نافرمانی کرنے والوں کو گھبرا کر توبہ کرلینی اور والِدَین سے

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

معافی مانگ کر ان کو راضی کر لینا چاہئے۔ حضرتِ سیِّدُنا عبدُ اللہ ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے رِوایَت ہے، سرکارِ نامدار، مکّے مدینے کے تاجدار، محبوبِ پروردگار عزّوجلّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم نے فرمایا، "**جو شخص** اپنے ماں باپ کا فرمانبردار ہوتا ہے اُس کے لئے جنّت کے دو دروازے کُھل جاتے ہیں، اگر ماں باپ میں سے ایک ہی موجود ہو اور وہ ایک ہی کا فرمانبردار ہو تو اُس کیلئے **جنّت** کا ایک دروازہ کُھل جاتا ہے۔ اور جو شخص اپنے ماں باپ کا نافرمان ہوتا ہے اُس کیلئے جہنّم کے دو دروازے کُھل جاتے ہیں اور اگر ماں باپ میں سے ایک ہی موجود ہو اور وہ ایک ہی کا نافرمان ہو تو جہنّم کا ایک ہی دَروازہ اُسکے لئے کُھلتا ہے۔ یہ سُن کر ایک صَحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اگرچہ اُس کے ماں باپ اُس پر ظُلم کرتے ہوں؟ تو حُضور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا کہ **اگرچہ اُسکے ماں باپ نے اُس پر ظُلم کیا ہو**، اگرچہ اسکے ماں باپ نے اس پر ظُلم کیا ہو، اگرچہ اُسکے ماں باپ نے اُس پر ظُلم کیا ہو۔

(شُعَبُ الایمان حدیث ۷۹۱۶ ج۶ ص ۲۰۶ دار الکتب العلمیة بیروت)

وعدہ خِلافی کا وبال

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو ! اگر والِدَین خِلافِ شَرِیعت حُکم دیں تو اُس بات میں ان کی فرمانبرداری نہ کی جائے۔ مَثَلاً حرام روزی کما کر لانے یا داڑھی مُنڈانے کا حکم دیں تو یہ باتیں نہ مانی جائیں، **گناہ کی باتوں میں ماں باپ کی فرمانبرداری کرنے والا گنہگار اور جہنّم کا حقدار ہوگا۔**

جو بات بات پر وعدہ کر لیتے مگر بلا عذرِ شرعی پورا نہیں کرتے اُن کیلئے مقامِ غور ہے۔

امیرُ المؤمنین حضرتِ سَیِّدُنا علیُّ الْمُرتضٰی کَرَّمَ اللہُ تعالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم روایت فرماتے ہیں کہ مکّے مدینے کے سلطان، سرکارِ دوجہان صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے "جو کسی مسلمان سے عہد شکنی کرے اُس پر اللہ تعالٰی اور فِرِشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے اور اسکا کوئی فَرض قَبول ہوگا نہ نَفل"

(بخاری شریف حدیث ۱۸۷۰ ج۱ ص۶۱۶ دار الکتب العلمیة بیروت)

پیٹ میں سانپ

حضرت سَیِّدُنا ابوہُریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے رِوایت ہے، سرکارِ مدینہ

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

منوّرہ، سردارِ مکۂ مکرّمہ صَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا کہ معراج کی رات مجھے ایک ایسی قوم کے پاس سَیر کرائی گئی کہ اُن کے پیٹ کوٹھریوں کے مِثْل تھے جن میں **سانپ** بھرے تھے جو پیٹوں کے باہَر سے نظر آرہے تھے۔ میں نے پوچھا، اے جبرئیل یہ کون لوگ ہیں؟ تو اُنہوں نے کہا، ''یہ سُود کھانے والے ہیں''۔

(سُنَن ابنِ ماجہ حدیث ۲۲۷۳ ج۳ص ۷۱ دارالمعرفۃ بیروت)

36 بار زِنا سے بُرا

حضرت سَیِّدُنا عبدُ اللہ بن حَنظَلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رِوایت ہے کہ اللہ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسَلَّم نے فرمایا، سُود کا ایک دِرہم جان بوجھ کر کھانا **چھتیس (۳۶) مرتبہ زِنا** کرنے سے بھی زیادہ سخت اور بڑا گناہ ہے۔ (سنن الدار قُطنی حدیث ۲۸۱۹ ج۳ص ۱۹)

جہنّم کا توشہ

حضرت سَیِّدُنا عبداللہ ابنِ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہُ سے رِوایت ہے کہ بندہ جو حرام مال کمائے گا اگر خَرچ کرے گا تو اُس میں بَرَکت نہ ہوگی اور اگر صدقہ

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

کرے گا تو وہ مقبول نہیں ہوگا اور اگر اُس کو اپنی پیٹھ کے پیچھے چھوڑ کر مرجائے گا تو وہ اُس کیلئے **جَہَنَّم کا توشہ** بن جائے گا۔

(مُسندِ امام احمد حدیث ۳۶۷۲ ج ۲ ص ۳۴ دار الفکر بیروت)

سات مَدَنی اُصُول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہوش میں آیئے، غفلت سے بیدار ہو جایئے، جَھٹ پَٹ گناہوں سے توبہ کرلیجئے، فِرنگی تہذیب سے پیچھا چھڑایئے، میٹھے میٹھے آقا مدینے والے مصطَفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی میٹھی میٹھی سنّتیں اپنایئے، اپنی اِصلاح کے ساتھ ساتھ دوسروں کی اِصلاح کا بھی ذِہن بنایئے، نیکی کی دعوت کی خاطِر مر مٹنے کا جذبہ پیدا کیجئے، جان و مال اور وَقت سب کچھ اِحیائے سنّت کے لئے قربان کرنے کا ذَوق بڑھایئے اور نیّت فرمایئے کہ **مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشِش کرنی ہے۔** (ان شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ) اپنی اِصلاح کی کوشش کیلئے **مَدَنی انعامات** پر

عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کیلئے **مَدَنی قافِلوں** میں سفر کرنا ہے۔ ان دونوں مَدَنی کاموں کا عادی بننے کیلئے مجھے اپنی ذات پر یہ **سات مَدَنی اُصول** نافِذ کرنے ہیں۔ (۱) ہر نَماز با جماعت مسجِد میں ادا کرنی ہے اور اس کیلئے ہر نَماز میں کم از کم ایک کو دعوت دیکر اپنے ساتھ مسجد میں لے جانے کی کوشش کرنی ہے (۲) روزانہ کم از کم دو گھنٹے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں پر صَرف کرنے ہیں۔ (۳) ہفتے میں ایک روز عَلاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں اوّل تا آخر شرکت کرنی ہے۔ (۴) ہفتہ وار اجتماع میں پابندی کے ساتھ شروع سے خَتم تک حاضِری دینی ہے۔ (۵) روزانہ **مَدَنی انعامات** کا کارڈ پُر کرنا اور ہر مَدَنی ماہ کے ابتدائی دس دن کے اندر اندر ذِمّہ دار کو جمع کروانا ہے (۶) زندگی میں یکمُشت ۱۲ ماہ، ہر ۱۲ ماہ میں ۳۰ دن اور عمر بھر ہر ماہ تین دن کیلئے، مَدَنی قافِلے میں سفر کرنا ہے۔ (۷) اِنفرادی کوشش کے ذریعے اسلامی بھائیوں کو مَدَنی ماحول میں لانا ہے۔

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم): جس نے مجھ پر ایک دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

﴿۹۲﴾ فہرس ﴿۷۶۸﴾

دُرُود شریف کی فضیلت	۱	جنازے کا اعلان	۱٦
مُردہ اور غسّال	۲	مُردوں سے گفتگو	۱۷
مُردہ کیا کہتا ہے؟	۲	T.V. چھوڑ کر مرنے پر عذاب قبر	۱۹
عُمر بھر کی بھاگ دوڑ	۳	آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کی مبارک باد	۲۰
قبر کی دل ہلا دینے والی کہانی	٤	حیلے بہانے مت کیجئے	۲۱
شاہی موت	۸	خوفناک وادی	۲٤
سلطنت کام نہ آئی	۹	گنجا اژدھا	۲٤
دُنیا میں آمد کا مقصد	۹	٤٠ دن تک نمازیں نامقبول	۲۵
وزارتیں کام نہیں آئیں گی	۱۱	شیرِ خدا رضی اللہ عنہ کی شراب سے نفرت	۲٦
چار بے بنیاد دعوے	۱۲	ظالم والدین کی بھی اطاعت	۲٦
پہلا دعویٰ	۱۳	وعدہ خلافی کا وبال	۲۸
دوسرا دعویٰ	۱٤	پیٹ میں سانپ	۲۸
تیسرا دعویٰ	۱٤	36 بار زنا سے بُرا	۲۹
چوتھا دعویٰ	۱۵	جہنم کا توشہ	۲۹
		سات مدنی اُصول	۳۰

یہ رسالہ پڑھ کر دوسرے کو دیدیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل تقسیم کر کے ثواب کمایئے۔ گاہکوں کو بہ نیتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنایئے، اخبار فروشوں یا بچوں کے ذریعے اپنے محلّے کے گھر گھر میں وقفہ وقفہ سے بدل بدل کر سنّتوں بھرے رسائل پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچایئے۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد